عبداللطیف خالد چیمہ

قادیانی لابنگ اور ہماری سیاسی جماعتیں!

قیامِ ملک کے فوراً بعد قادیانی فتنے نے اپنی ریشہ دوانیوں سے وطن عزیز کو نقصان پہنچانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی یہ سلسلہ ہنوز جاری ہے اور جہاں عالمی استعمار، قادیانیوں کو اپنے مہرے کے طور پر استعمال کر رہا ہے وہاں قادیانی مختلف سیاسی جماعتوں میں اپنے گوشے بنا کر اسلام اور پاکستان کو نقصان پہنچانے کا کوئی سا موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے، کم وبیش ڈیڑھ ماہ سے اسلام آباد میں جاری دھرنے اپنے منطقی انجام کی طرف جا رہے ہیں۔ ”آزادی اور انقلاب“ سے موسوم دونوں دھرنوں کے ”ایام اور ایجنڈے“ میں کیا کیا قدر مشترک ہے یہ تو عیاں ہو چکا ہے اور سابق آرمی چیف جنرل (ر) اسلم بیگ تاریخ کے ریکارڈ پر جو کچھ لے آئے ہیں کیا اس سے صرف نظر ممکن ہے؟ لیکن ہمارے لئے مزید پریشانی واضطراب کا باعث یہ ہے کہ جناب عمران خان نے 16 ستمبر 2014ء کو اسلام آباد میں دھرنے کے دوران خطاب میں یہ کہا کہ ”وہ اقتدار میں آ کر پروفیسر عاطف میاں کو وزیر خزانہ بنائیں گے“۔ اس پر مزید تبصرے سے پہلے ہم روزنامہ اوصاف لاہور میں شائع ہونے والی یہ رپورٹ نقل کرنا چاہیں گے۔

> لاہور (وقائع نگار) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان نے اپنی کابینہ بنانے پر عملی کام کا آغاز کر دیا ہے۔ پاکستانی نژاد امریکی قادیانی فرقہ سے تعلق رکھنے والے غیر مسلم پروفیسر عاطف میاں ”وزیر اعظم“ عمران خان کے وزیر خزانہ ہوں گے، معاملات طے پا گئے، قادیانیوں کو سابق وزیر اعظم اور پیپلز پارٹی کے بانی رہنما ذوالفقار علی بھٹو کے دور حکومت میں غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا تھا قادیانی اپنی عبادت گاہ کا نام مسجد نہیں رکھ سکتے ان پر اذان دینے کی بھی پابندی عائد کی گئی ہے۔ قادیانیوں کی کثیر آبادی پر مشتمل شہر ربوہ سے...... جس کا نام تبدیل کر کے چناب نگر رکھ دیا گیا ہے...... چھپنے والی اخبار ”دی ربوہ ٹائمز“ (www.rabwah.net) نے اپنی 16 ستمبر کی اشاعت میں انکشاف کیا ہے کہ عمران خان قادیانی فرقہ سے تعلق رکھنے والے 39 سالہ پروفیسر عاطف میاں کو اپنی مستقبل قریب کی کابینہ میں وزیر خزانہ بنائیں گے اس حوالے سے ان کے ساتھ معاملات بھی طے پا گئے ہیں۔ اخبار مزید لکھتا ہے کہ عاطف میاں پاکستانی نژاد امریکی شہری ہے وہ نائجیریا میں پیدا ہوا بچپن میں ہی پاکستان آ گیا پرنسٹن یونیورسٹی میں پروفیسر آف اکنامکس کے طور پر کام کر رہا ہے۔ اخبار مزید لکھتا ہے کہ عاطف میاں احمدیہ مسلم کمیونٹی کے رکن بھی ہیں۔ آئی ایم ایف کی طرف سے جاری کی گئی 25 رکنی فہرست میں شامل ہیں جو آئندہ دہائیوں میں بااثر اکانومسٹ ہوں گے۔ اس خبر کی صداقت جاننے کے لیے عمران خان اور تحریک انصاف کے دیگر ذمہ داران سے بار بار رابطہ کی کوشش کی گئی تاہم اس میں کامیابی نہ ہوئی۔ (”روزنامہ اوصاف لاہور“ صفحہ اول، 18 ستمبر 2014ء)

اس خبر کے بعد مجلس احرار اسلام نے اپنے پلیٹ فارم سے اور بعض دوستوں نے اپنے اپنے طور پر عمران خان کے اس اعلان کی میڈیا پر مذمت کی جو ابھی جاری ہے۔ تحریک انصاف کے ذرائع نے اس تنقیدی مہم کا بہت برا منایا اور بالواسطہ اور بلاواسطہ اپنے ردعمل کا بھرپور ابلاغ کیا جس کا خلاصہ یہ ہے کہ

☆ عمران خان کو کیا معلوم کہ (عاطف میاں) قادیانی ہے؟

☆ عمران خان نے تو ایسے ہی ایک اکانومسٹ کا نام لیا ہے

☆ عمران خان تو قادیانیوں کو غیر مسلم سمجھتے ہیں۔

☆ آپ عمران خان سے مل لیں!

☆ کیا قادیانیوں کا اتنا بھی حق نہیں کہ ان کو وزارت خزانہ نہ دی جائے؟

جنابِ والا! عمران خان ابھی دھرنے پر ہیں اور انجام کار اس کی کامیابی ابھی تک غیر یقینی ہے۔ کتنی مضحکہ خیز بات ہے کہ وہ ایک موہوم کامیابی سے بہت پہلے ہی اپنی وزارت خزانہ جیسے اہم منصب کے لیے میرٹ پر ایک شخص کا نام لے کر اسے نامزد بھی فرما رہے ہیں اور وہ جانتے بھی نہیں کہ وہ اعتقادی طور پر کون ہے؟

جو چاہے آپ کا حسن کرشمہ ساز کرے

پھر عمران خان کو پروفیسر عاطف میاں سے بہتر فرد وزیر خزانہ کے لیے کوئی ملا ہی نہیں یا دیا ہی نہیں گیا؟ یہ ایک مستقل سوال ہے۔ ہمارا یقین ہے کہ عمران خان قادیانیوں کو غیر مسلم ہی سمجھتے ہیں۔ ہم نے کب کہا کہ آپ نہیں سمجھتے۔ سوال گندم، جواب چنا!

جناب والا! قادیانی قرآن وحدیث اور اجماع امت کی روشنی میں دائرہ اسلام سے خارج اور آئین پاکستان کی رو سے ملک کی ساتویں غیر مسلم اقلیت ہیں۔ قادیانی اپنی متعینہ اسلامی و آئینی حیثیت اور دائرے کو تسلیم کرنے سے نہ صرف انکاری ہیں بلکہ اس کے خلاف مسلسل مہم چلا رہے ہیں۔ قادیانی خود کو مسلمان اور دنیا کے ڈیڑھ ارب مسلمانوں کو کافر کہتے ہیں۔

جناب عمران خان! اس ملک کے مفادات کو پاکستان کے پہلے وزیر خزانہ موسیو ظفر اللہ خان نے جو زخم لگائے، ایم ایم احمد نے منصوبہ بندی کمیشن کے ذریعے پاکستان کو جو نقصان پہنچایا۔ 1965ء اور 1971ء کی جنگوں میں قادیانیوں نے جو کردار ادا کیا آنجہانی ڈاکٹر عبدالسلام قادیانی نے ملک کے ایٹمی پلانٹ کی تفصیلات جس طرح امریکہ کو فراہم کیں کیا آپ اس سب کچھ سے بے خبر ہیں؟ نہیں! ہم قومی سطح کے آپ جیسے پولیٹیکل لیڈر سے ایسی بے خبری کی توقع نہیں کر سکتے۔ تو پھر آپ خود یہ وضاحت فرما دیں کہ

☆ تحریک انصاف کے قیام کے وقت آپ نے مدد کے لیے ربوہ اپنے نمائندے کو قادیانیوں کے پاس کیوں بھیجا تھا۔

☆ صوبہ خیبر پختونخواہ میں حکومت ملی تو عبداللطیف نام کے ایک شخص کو اٹارنی جنرل کیوں بنایا تھا؟

☆ کے پی کے، کے تعلیمی نصاب سے جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرات خلفاء راشدین اور اسلامی ابواب کیوں خارج کیے گئے؟

☆ دھرنے کے دوران دو دفعہ آپ نے پروفیسر عاطف میاں کو (قبل از وقت) وزیر خزانہ بنانے کی نوید کس کی ڈکٹیشن پر سنائی تھی؟ کہیں یہ کسی خادم کا حق الخدمت تو نہیں؟ جناب والا! ٹھنڈے دل و دماغ کے ساتھ غور فرمائیں کہ کس کلچر کو آپ فروغ دے رہے ہیں اور گوہر شاہی اور قادیانی فتنے کی ہمدردیاں حاصل کر کے مسلمانوں کے اعتقادات اور جذبات مجروح کرنے سے آخر کون سی سیاسی کامیابیاں حاصل کرنا چاہتے ہیں؟

جناب والا! ہمارا مسئلہ آپ کی سیاسی حمایت یا مخالفت کا ہرگز ہرگز نہیں ہم تو آپ کو باخبر کر رہے ہیں کہ جناب آستین کے اس سانپ سے بچ جائیں ورنہ یہ موذی آپ کو بھی ڈسنے سے باز نہیں آئے گا! وما علینا الا البلاغ